
416

آیات نمبر 149 تا 182 میں مشرکین کو انتباہ جو فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہیں اور اسی طرح اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ جوڑتے ہیں۔ فرشتوں کا قول کہ ہم تو اللہ کی مخلوق ہیں جو ہر وقت اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں۔ یہ اللہ کا ضابطہ ہے کہ ہمیشہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہتا ہے۔ عذاب کے لئے جلدی مچانے والے لوگ یاد رکھیں کہ جب عذاب آجائے گا تو وہ بہت ہی برا وقت ہو گا

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان
کفار مکّہ سے دریافت کیجئے کہ کیا ان کا یہ کہنا ہے کہ آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور
ان کے لئے بیٹے؟ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ان سے یہ بھی
دریافت کیجئے کہ ان کے کہنے کے مطابق جب ہم فرشتوں کو لڑکیوں کی صورت میں پیدا کر
رہے تھے تو کیا یہ لوگ وہاں موجود تھے؟ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ
اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ سن لو! ان لوگوں کا یہ کہنا کہ اللہ کی اولاد ہے، ان کا اپنا بنایا
ہوا جھوٹ ہے، بے شک یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لئے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند کیا؟ اور یہ لوگ
اپنے لئے بیٹے پسند کرتے ہیں مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم
کیسا انصاف کرتے ہو؟ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے؟ اَمْ
لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ کیا تمہارے پاس
اپنی ان باتوں کے لیے کوئی واضح ثبوت ہے، اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لا کر دکھاؤ وَ
جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ اور ان لوگوں نے اللہ اور جنات کے

درمیان نسبی رشتہ قرار دے رکھا ہے وَ لَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ
لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ ایسا کہنے والے مجرم کی حیثیت سے
حاضر کئے جائیں گے سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ جو کچھ یہ لوگ اللہ کی طرف
منسوب کرتے ہیں، وہ اس سب سے پاک ہے اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۰﴾
سوائے اللہ کے برگزیدہ بندے جو اس قسم کی ہرزہ سرائی نہیں کرتے فَاِنَّكُمۡ وَ مَا
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ بِفٰتِنِیۡنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۶۳﴾
پس اے کفار مکہ! تم اور تمہارے معبودان باطل کسی شخص کو اللہ کے خلاف گمراہ
نہیں کرسکتے سوائے وہ شخص جس کے لئے جہنم لازم ہوچکی ہے وَ مَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ
مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ اور فرشتوں کا قول تو یہ ہے کہ ہم
میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے اور ہم سب صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں وَ اِنَّا
لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ اور ہم ہر وقت اللہ کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں وَ
اِنۡ كَانُوۡا لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۹﴾ بلاشبہ نزول قرآن سے پہلے یہ کافر کہا کرتے تھے کہ اگر
ہمارے پاس بھی پچھلی امتوں کی طرح کوئی نصیحت کی کتاب آجاتی تو ہم بھی اللہ کے
برگزیدہ بندے ہوتے فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ مگر جب وہ کتاب آگئی تو
یہ اس کے منکر ہوگئے، سو عنقریب انہیں اس انکار کا انجام معلوم ہوجائے گا وَ لَقَدۡ
سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اور ہم



اپنے جن بندوں کو لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجتے ہیں ان کی بابت ہمارا حکم پہلے ہی
صادر ہو چکا ہے کہ ہماری تائید و نصرت سے وہی فتحیاب ہوں گے وَ اِنَّ جُنْدَنَا
لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿۱۷۳﴾ اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب آ کر رہے گا فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۵﴾ سو اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ
کچھ مدت کے لئے ان کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور انہیں دیکھتے رہیں،
عنقریب یہ خود بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ﴿۱۷۶﴾ تو کیا یہ
لوگ ہمارے عذاب کو جلدی چاہتے ہیں فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ
الْمُنْذَرِيْنَ﴿۱۷۷﴾ پھر جب وہ عذاب ان کے گھروں کے صحن میں اتر آئے گا تو وہ وقت
ان لوگوں کے لیے بہت ہی برا ہو گا جنہیں ہر طرح خبردار کیا جا چکا ہے وَ تَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۹﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)!
آپ کچھ مدت تک ان کفار سے تعارض نہ کیجئے اور منتظر رہیں، عنقریب یہ خود اپنا
انجام دیکھ لیں گے سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ﴿۱۸۰﴾ آپ کا رب بڑی
عزت کا مالک ہے، وہ ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کے بارے کہتے ہیں
وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ﴿۱۸۱﴾ اور ہمارے تمام رسولوں پر سلام ہو وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۱۸۲﴾ اور تمام تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب
ہے رکوع [۵]